السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ البقرۃ کی آیت : { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط [البقرۃ : ۲۸٦] } [''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔''] کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے؟ (فیصل اسلم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ احکام تکلیفی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے : { لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط [البقرۃ : ۲۸٦] } [''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''] اور کچھ احکام وضعی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے کہ وہ لاگو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً وَّمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط [النسآئ : ۹۲] } [''کسی مومن کو دوسرے مومن کا قتل کر دینا جائز نہیں مگر غلطی سے ہو جائے۔ جو آدمی کسی مسلمان کو بلاقصد مار ڈالے اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو دیت پہنچانا ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ معاف کر دیں۔

احکام تکلیفی : واجب، مندوب، حرام، مکروہ، مباح، عزیمة ورخصة۔'']

[''احکام وضعی : سبب، شرط، مانع، صحة وبطلان۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد 02 ص 726

محدث فتویٰ